سوال

(457) طالبات اور معلمات کی غیبت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ساتھ جو خواتین کام کرتی ہیں 'ان کی اکثر وبیشتر گفتگو طالبات اور معلمات کے بارے میں ہوتی ہے ۔ میں نے انہیں کئی دفعہ مثبت نداز میں سمجھانے کی کوشش کی ہے لیکن وہ پھر اسی موضوع پر گفتگو شروع کر دیتی ہیں ۔ میں کیا کروں 'کیا اس صورت حال میں ان کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہوں گی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ انہیں یہ نصیحت کرتی رہیں گی کہ وہ طالبات و معلمات کے بارے میں ایسی گفتگو نہ کریں 'جو جائز اور حلال نہ ہو اور وہ آپ کو سمجھانے کی وجہ سے نیکی ملے گی اور انہیں بھی خیر وبھلائی حاصل ہوگی اور اگر وہ آپ کی بات نہ مانیں تو آپ کو سمجھانے کی وجہ سے نیکی ملے گی اور انہیں آپ کی بات قبول نہ کرنے کی وجہ گناہ گار ہوگا' مگر آپ انہیں مسلسل سمجھاتی رہیں خواہ وہ اس سے باز نہ بھی آئیں کیونکہ بسا اوقات مسلسل وعظ و نصیحت کرنے اور کثرت سے دعوت الی اللہ دینے سے انسان اپنے برے کام سے مکمل طور پر اجتناب کرنے لگ جاتا ہے ۔ ان خواتین کے لیے اور دیگر سب لوگوں کے لیے بھی یہ واجب ہے کہ وہ حرام گفتگو سے اپنی زبانوں کو بچائیں اور یاد رکھیں کہ وہ جب کسی کے بارے میں ایسی گفتگو کریں 'جو اسے ناپسند ہو تو یہ غیبت ہے اور جس کی غیبت کی جائے وہ روز قیامت اس کی نیکیوں کو لے لے گا اور اس کی برائیاں غیبت کرنے والے کے سر پر ڈال دی جائیں گی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص351

محدث فتویٰ